فرانس سے نومبایعین پر مشتمل وفد کی آمد اور حضور انور سے ملاقات

آج فرانس سے 22 نومبایعین پر مشتمل وفد اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پانے کے لئے نن سپیٹ (ہالینڈ) پہنچا تھا۔

اس وفد میں شامل نومبایعین کا تعلق درج ذیل آٹھ ممالک سے تھا: الجیریا، مراکش، فرانس، سینیگال، ماریشس، بینن، جزائر قموروز، مالی (Mali)۔ یہ سبھی لوگ فرانس سے ہالینڈ تک پانچصد کلومیٹر کا طویل سفر طے کر کے محض اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات پانے آئے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بارہ بج کر پچاس منٹ پر مسجد کے مردانہ ہال میں تشریف لائے اور ملاقات کا پروگرام شروع ہوا۔

حضور انور نے سب سے پہلے تمام احباب کا حال دریافت فرمایا۔ پھر باری باری وفد کے تمام ممبران نے اپنا تعارف کروایا۔ اپنا تعارف کرواتے ہوئے ساتھ ساتھ سوالات بھی کرتے رہے۔

☆.....فرانس سے ایک میاں بیوی مکرم Ghislain صاحب اور اُن کی اہلیہ محترمہ فریدہ صاحبہ بھی اس وفد میں شامل تھے۔ ان دونوں کا تعلق 31 افراد کی اُس فیملی سے تھا جنہوں نے فرانس میں احمدیت قبول کی ہے۔ ان دونوں میاں بیوی نے جلسہ سالانہ یوکے 2015ء کے موقع پر بیعت کرنے کی توفیق پائی تھی۔ خاوند لوکل فرنچ ہیں اور اہلیہ کا تعلق الجیریا سے ہے اور ان کے تین بچے ہیں۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ جلسہ پر کیوں نہ ملے، جس پر موصوف کہنے لگے کہ جلسہ کے بعد ہمارا ایک دن قیام رہا۔ ہم حضور انور کی اقتداء میں نمازیں پڑھتے رہے لیکن وہاں ملاقات کرنے میں حجاب رہا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان دونوں میاں بیوی کی بیعت کا واقعہ 28/اگست 2015ء کے خطبہ جمعہ میں بیان فرمایا تھا۔

حضور انور نے فرمایا تھا کہ امیر صاحب فرانس لکھتے ہیں کہ Ghislain صاحب اور ان کی اہلیہ اور تین بچوں کا جماعت سے پرانا تعلق ہے لیکن انہوں نے ابھی تک بیعت نہیں کی تھی۔ چنانچہ اتوار کی صبح فجر کی نماز کے بعد میرے پاس آئے اور کہنے لگے کہ آپ سے ایک بات کرنی ہے اور ساتھ ہی رونے لگ گئے۔ میرے پوچھنے پر بتایا کہ میں اس لئے بیعت نہیں کر رہا تھا کہ میں چاہتا تھا کہ اپنی بیوی اور بچوں کو ساتھ لے کر بیعت کروں۔ اب جب جلسے میں شامل ہوا تو میرا بہت دل کر رہا تھا کہ بیعت کر لوں لیکن میری شدید خواہش تھی کہ میری بیوی بھی میرے ساتھ بیعت کرے۔ چنانچہ آج صبح فجر کی نماز میں مَیں نے بہت دعا کی۔ نماز کے بعد میری اہلیہ مجھے کہنے لگیں کہ میں نے آپ سے کچھ کہنا ہے۔ اس پر مَیں نے اسے کہا کہ میں نے بھی تم سے کچھ کہنا ہے۔ چنانچہ میری اہلیہ نے کہا کہ مَیں بیعت کرنا چاہتی ہوں۔ جب میں نے اسے بتایا کہ میں بھی یہی بات کہنے والا تھا کہ مَیں بیعت کرنا چاہتا ہوں اور مَیں دعا کر رہا تھا کہ ہم اکٹھے بیعت کریں اور آج اللہ تعالیٰ نے میری دعا سن لی تو وہ بولی مَیں بھی یہی دعا کر رہی تھی۔ اس طرح الحمدللہ ساری فیملی بچوں سمیت بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں شامل ہو گئے۔

آج یہ دونوں میاں بیوی اپنے بچوں کے ساتھ ملاقات کے لئے آئے ہوئے تھے۔